اتوار 8مارچ،2026

مضمون۔انسان

سنہری متن: **1یوحنا3باب2آیت**

”عزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا توہم بھی اُس کی مانند ہوں گے۔ کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔“

جوابی مطالعہ: **زبور103باب1،3،4،13،15تا18،20آیات**

1۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

3۔وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔وہ تیرے سر پر شفقت ورحمت کا تاج رکھتا ہے۔

13۔جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔

15۔انسان کی عمر تو گھاس کی مانند ہے۔وہ جنگلی پھول کی طرح کِھلتا ہے۔

16۔کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں اور اُس کی جگہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔

17۔لیکن خداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تک اور اُس کی صداقت نسل در نسل ہے۔

18۔یعنی اُن پر جو اُس کے عہد پر قائم رہتے ہیں۔اور اُس کے قوانین پر عمل کرنا یاد رکھتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

20۔اے خداوند کے فرشتو! اُس کو مبارک کہو۔ تم جو زور میں بڑھ کر ہو اور اُس کے کلام کی آواز سن کر اُس پر عمل کرتے ہو۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ اعمال 6 باب 8، 9 (تا پہلی ،)، 10 تا 13 (تا پہلی ،) آیات

8۔اور استفنس فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔

9۔اور عبادت گاہ کے بعض لوگ اُٹھے،

10۔ مگر وہ اُس دانائی اور روح کا جس سے وہ کام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے۔

11۔اِس پر انہوں نے بعض آدمیوں کو سِکھا کر کہلوادیا کہ ہم نے اُس کو موسیٰ اور خدا کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے سنا۔

12۔ پھر وہ عوام اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدرِ عدالت میں لے گئے۔

13۔اور جھوٹے گواہ کھڑے کئے۔

2۔ اعمال 7 باب 2، (تا چھٹی)، 48، 49 (تا دوسری :)، 52 تا 57 (تا پہلی ،)، 59 (تا پہلی ،)، 60 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اُس نے کہااے بھائیو اور بزر گو سنو! خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابراہام پر اُس وقت ظاہر ہوا جب وہ حاران میں بسنے پر پیشتر میسوپتامیہ میں تھا۔

48۔لیکن باری تعلی ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔ چنانچہ نبی کہتا ہے کہ۔

49۔خداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے۔ تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے ؟

52۔تینوں میں سے کس کو تمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ انہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو قتل کیا اور اب تم اُس کے پکڑوانے والے اور قاتل ہوئے۔

53۔تم نے فرشتوں کی معرفت سے شریعت تو پائی پر عمل نہ کیا۔

54۔جب انہوں نے یہ باتیں سنی تو جی میں جل گئے اور اُس پر دانت پیسنے لگے۔

55۔مگر اُس نے روح القدس سے معمور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر،

56۔کہا کہ دیکھو۔ میں آسمان کو کھلا اور ابنِ آدم کو خدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہوں۔

57۔مگر وہ بڑی زور سے چِلائے۔

59۔پس یہ استفنس کو سنگسار کرتے رہے۔

60۔پھر اُس نے گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پکارا کہ اے خداوند۔ یہ گناہ اِن کے ذمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سو گیا۔

3۔ اعمال 8 باب 1 (تا۔)،2 آیات

1۔اور ساؤل اُس کے قتل پر راضی تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اور دیندار لوگ استفنس کو دفن کرنے کے لئے لے گئے اور اُس پر بڑا ماتم کیا۔

4۔ اعمال 9 باب 1(تا پہلی)،2(خواہش) تا 5(تا:)،6، 8، 10(تا پہلی۔)،11(اُٹھو)،17، 18، 20 آیات

1۔اور ساؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کو دھمکانے اور قتل کرنے کی دھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔

2۔اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ جن کو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔

3۔جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ یکایک آسمان سے ایک نور اُس کے گرداگرد آچمکا۔

4۔اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟

5۔اُس نے پوچھا اے خداوند! تُو کون ہے؟ اُس نے کہا میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔

6۔مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائے گا۔

8۔اور ساؤل زمین پر سے اٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کچھ نہ دکھائی دیا اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔

10۔دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خداوند نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ! اُس نے کہا اے خداوند میں حاضر ہوں۔

11۔خداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دعا کر رہا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤل! خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔

18۔ اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چھلکے سے گرے اور وہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا۔

20۔ اور فوراً عبادت خانوں میں یسوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔

5۔ اعمال14باب2، 19، 20آیات

2۔ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دِلوں میں جوش پیدا کر کے اُن کو بھائیوں کی طرف بدگمان کر دیا۔

19۔ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اُکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولوس کو سنگسار کیا اور اُس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ کر لے گئے۔

20۔ مگر جب شاگرد اُس کے گرداگرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔

6۔ اعمال20باب7تا12آیات

7۔ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولوس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔

8۔ جس بالا خانہ میں ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔یوتخسؔ نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھااور جب پولوس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گرپڑااور اُٹھایا گیا تو مردہ تھا۔

10۔پولوس اُتر کر اُس سے لپٹ گیااور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔اِس میں جان ہے۔

11۔پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔پھر وہ روانہ ہو گیا۔

12۔اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی۔

7۔ رومیوں 8باب2،9(تم)(تا۔)،12(تا تیسری ،)،14،16،17(تا دوسری ؛)،38،39آیات

2۔کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

9۔لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔

12۔پس اے بھائیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گزاریں۔

14۔اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

16۔روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

17۔اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔

38۔کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔نہ فرشتے نہ حکومتیں۔نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 115:13۔16

خدا: الٰہی اصول، زندگی، سچائی، محبت، جان، روح، عقل۔

آدمی: خدا کا روحانی خیال، انفرادی، کامل، ابدی۔

2۔ 332:4(باپ-ماں)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ”اِس لئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں“۔

3۔ 264:15۔32

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح کی کائنات روحانی مخلوقات پر مشتمل ہے، اوراس کی حکومت الٰہی سائنس ہے۔انسان کی اولاد عقل کی کمتر نہیں، بلکہ اعلیٰ ترین خصوصیات کی حامل ہے۔ جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہئے، تواُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے، انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب ترلانا چاہئے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہئے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جاسکے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اوراُس کی شناخت کی گمشُدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

4۔ 5:37(تاریخ)۔12

تاریخ مصائب کے ریکارڈ سے بھری پڑی ہے۔ ”شہیدوں کا خون کلیسیا کا بیج ہے“۔انسان سچ کو فولاد یا داغ سے مارنے کی بے سود کوشش کرتے ہیں، لیکن غلطی روح کی تلوار کے سامنے آتی ہے۔ شہداء وہ انسانی کڑیاں ہیں جو دین کی تاریخ میں ایک مرحلے کو دوسرے مرحلے سے جوڑتی ہیں۔ وہ زمین کے نور ہیں، جو مادی احساس کے ماحول کو صاف اور نایاب کرنے اور انسانیت کو خالص نظریات کے ساتھ پھیلانے کا کام کرتے ہیں۔

5۔ 4-1:388

مسیحی شہدا کرسچن سائنس کے نبی تھے۔ الٰہی سچائی کی ترقی دینے والی اور مخصوص شدہ طاقت کے وسیلہ انہوں نے جسمانی حواس پر فتح پائی، ایسی فتح جسے صرف سائنس ہی واضح کر سکتی ہے۔

6۔ 32-23:326

ساؤل ترسی صرف تب راہ، مسیح، یا سچائی کو دیکھ سکا جب درست ہونے سے متعلق اُس کے غیر یقینی فہم نے روحانی فہم کو تسلیم کیا، جو ہمیشہ درست ہوتا ہے۔ تب وہ آدمی تبدیل ہوا۔ سوچ نے پوشیدہ نقطہ نظر کو قبول کیا، تو اُس کی زندگی زیادہ روحانی ہوگئی۔ اُس نے اُس غلطی کو جانا کہ وہ مسیحیوں کو ایذا دیتا تھا، جن کا مذہب اُس نے نہیں سمجھا تھا اور حلیمی میں اُس نے اپنا نیا نام پولوس پایا۔ پہلی بار اُس نے محبت کا حقیقی تصور پایا اور الٰہی سائنس میں ایک سبق سیکھا۔

7۔ 25-4:275

ہمارے انسانی نظریات سائنس کے محتاج ہیں۔ خدا کا حقیقی فہم روحانی ہے۔ یہ فتح کی قبر لوٹ لیتا ہے۔ یہ اُس جھوٹی گواہی کو نیست کرتا ہے جو دوسرے دیوتاؤں یا نام نہاد قوتوں کی طرف سوچ کو گامزن کرتی اور اشارہ کرتی ہے، جیسے کہ مادا، بیماری، گناہ، اور موت، جو واحد روح سے برتر یا اُس کے مخالف ہوتے ہیں۔

سچ، روحانی طور پر ادراک پاتے ہوئے، سائنسی طور پر سمجھا جاتا ہے۔ یہ غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک خدا، ایک عقل کو ماننا اُس قوت کو ایاں کرتا ہے جو بیمار کو شفا دیتی اور کلام کے ان اقوال کو پورا کرتی ہے کہ، ”میں خداوند تیرا شافی ہوں“ اور ”مجھے فدیہ مل گیا ہے۔“

8۔ 3:166 (جیسا کہ)۔7

جیسا انسان سوچتا ہے، وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ عقل وہ سب کچھ ہے جو وہ محسوس کرتا، عمل کرتا یا عمل کو روکتا ہے۔ اِس سے انکار یا اِس کی منطقی ذمہ داری سے انحراف کرنا، شفائیہ کوشش کو غلط سمت میں لے جاتا ہے، اور یوں بدن پر شعوری اختیار ختم ہو جاتا ہے۔

9۔ 23-18:534

پولوس رومیوں کے نام اپنے خط میں کہتا ہے: ”اِس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔“

10۔ 20-16:315

خدا کی شبیہ جسے ہم گناہ کی بدولت نظر انداز کر دیتے ہیں، جو سچائی کے روحانی فہم پر پردہ ڈالتی ہے، اور ہم اِس شبیہ کو صرف تبھی سمجھتے ہیں جب ہم گناہ کے زیر اثر ہوتے ہیں اور اِسے انسان کی وراثت ثابت کرتے ہیں، یعنی خدا کے فرزندوں کی آزادی مانتے ہیں۔

11۔ 477:6۔8

جان کے لئے انسان مادی رہائش نہیں ہے؛ وہ خود روحانی ہے۔ جان یعنی روح ہونا، نامکمل یا مادی میں سے کسی میں دکھائی نہیں دیتا ہے۔

12۔ 393:4۔15

بدن خود کار دکھائی دیتا ہے، محض اس لئے کیونکہ مادی فہم خود سے، اپنے تمام اعمال سے، اُن کے نتائج سے لاعلم ہوتا ہے، اِس بات سے لاعلم ہوتا ہے کہ تمام برے اثرات کی پُرکشش، پوشیدہ اور دلچسپ وجہ نام نہاد مادی عقل کا قانون ہے نہ کہ مادے کا۔ عقل جسمانی حواس کا مالک ہے، اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔ اس خدا داد اختیار کی مشق کریں۔ اپنے بدن کی ملکیت رکھیں، اور اِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔ روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔ خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے، اور کوئی بھی چیز اُس قابلیت اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

13۔ 245:16(دی)۔32

لا محدود کبھی شروع نہیں ہوا اور نہ یہ کبھی ختم ہو گا۔ عقل اور اِس کی اشکال کبھی فنا نہیں ہو سکتے۔ انسان بدی اور اچھائی، خوشی اور دُکھ، بیماری اور صحت، زندگی اور موت میں جھولتا ہوا اپینڈولم نہیں ہے۔ زندگی اور اُس کی لیاقتوں کو کیلنڈروں سے نہیں ناپا جاتا۔ کامل اور لافانی اپنے خالق کی ابدی شبیہ ہیں۔ کسی بھی طرح سے انسان مادی جرثومہ نہیں جو غیر کامل سے فروغ پا رہا اور جو اپنی اصلیت سے بلند روح تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہو۔ ندی اپنے منبع سے اونچی نہیں بہتی۔

شمسی سال کے مطابق عمر کی درازی جوانی چھین لیتی اور عمر کو بد صورتی فراہم کرتی ہے۔ سچائی اور حقیقت کا منور سورج ہستی کے ساتھ وجودیت رکھتا ہے۔ جوانمردی اِس کی ابدی دوپہر ہے جو ڈوبتے سورج سے دھیمی ہوتی جاتی ہے۔ جسمانی اور مادی کی طرح خوبصورتی کا عارضی فہم دھندلا ہو جاتا ہے، روشن اور ناقابل تسخیر تعریفوں کے ساتھ روح کے نور کو مسرور فہم پر طلوع ہونا چاہئے۔

14۔ 516 :9(خدا)۔12،19۔23

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔ زندگی وجودیت سے، سچ راستی سے، خدا نیکی سے منعکس ہوتا ہے، جو خود کی سلامتی اور استقلال عنایت کرتے ہیں۔

انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔ آدمی اور عورت بطور ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ ابدی اور ہم عصر، جلالی خوبی میں، لا محدود مادر پدر خدا کی عکاسی کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔